8واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 23 اپریل 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1. کھیل
2. صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
3. ٹرانسپورٹ

صوبہ میں ای لائبریریز منصوبہ پر اخراجات نیز ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قائم ای لائبریری کی موجودہ صورت حال سے متعلقہ تفصیلات

***18: جناب امجد علی جاوید:** کیاوزیر کھیل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دور حکومت میں صوبہ پنجاب میں E-Libraries منصوبہ شروع کیا گیا تھا پنجاب میں قائم ہونے والی ای لائبریریز پر کل کتنی لاگت آئی تھی؟

(ب) اگر جزو بالا کا جواب درست ہے تو بتایا جائے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قائم ہونے والی ای لائبریری پر کل کتنی لاگت آئی تھی۔ کیا یہ لائبریری کام کر رہی ہے اس میں کتنا عملہ تعینات ہے ان کے نام عہدہ سکیل اور تنخواہ سمیت تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) مذکورہ بالا لائبریری کے قیام کے وقت جو کتب، کمپیوٹرز، لیپ ٹاپ اور دیگر ایکوئپمنٹ فراہم کیا گیا تھا کیا وہ مکمل سامان لائبریری میں موجود ہے اگر موجود ہے تو اس کی کنڈیشن کیا ہے کیا وہ مکمل طور پر ورکنگ میں ہے تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(د) لائبریری کے قیام کے وقت جو عملہ بھرتی کیا گیا تھا ان کا سٹیٹس کیا ہے۔

(ہ) کیا محکمہ اس قومی اہمیت کے منصوبے کو فعال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر رکھتا ہے تو اب تک اس سلسلے میں کئے گے اقدامات سے آگاہ کرے۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2024)

جواب

وزیر کھیل

(الف) گزشتہ دور حکومت میں 15-2014 میں 912.000 ملین روپے سے صوبہ پنجاب میں E-Libraries کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا۔ اس منصوبے میں ای لائبریری ٹوبہ ٹیک سنگھ کا قیام بھی شامل تھا۔

(ب) ای لائبریری ٹوبہ ٹیک سنگھ پر 50.193 ملین روپے لاگت آئی تھی۔ یہ لائبریری مکمل طور پر فعال حالت میں ہے۔ اس لائبریری میں تعینات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام	عہدہ	سکیل	تنخواہ
محمد جمیل	DSO/ لائبریرین	17	76361 روپے
مس رباب طاہر	نائب قاصد	01	27555 روپے
محمد ندیم	چوکیدار	ڈیلی ویجز	32000 روپے
محمد قاسم	چوکیدار	ڈیلی ویجز	32000 روپے
عامر مسیح	سوئیپر	ڈیلی ویجز	32000 روپے

(ج)ای لائبریری ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کی طرف سے فراہم کردہ کتب، لیپ ٹاپ، اور دیگر سامان موجود ہے اور لائبریری مکمل طور پر ورکنگ کنڈیشن میں ہے۔

(د)لائبریری کے لیے جو عملہ آغاز میں پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کی طرف سے بھرتی کیا گیا تھاوہ ایک خاص مقرر کردہ دورانیہ کے لیے پراجیکٹ بیس پر ایگریمنٹ کے تحت بھرتی کیا گیا تھا۔ ایگریمنٹ کی مدت ختم ہونے کے بعد اس عملہ کو فارغ کر دیا گیا۔

پراجیکٹ کی مدت ختم ہونے کے بعد اس کے انتظامات سپورٹس ڈیپارٹمنٹ پنجاب نے سنبھال لئے۔ڈائریکٹر جنرل سپورٹس پنجاب کے حکم پر درج بالا افراد کو تعینات کیا گیا۔

(ہ)ای لائبریری ٹوبہ ٹیک سنگھ اپنی تعمیر سے لے کر اب تک فعال حالت میں ہے۔ دیگر ترقیاتی اقدامات محکمہ سپورٹس پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23اپریل2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سمال انڈسٹریل سٹیٹ کے قیام کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*24: **جناب امجد علی جاوید**: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے سال 2015 میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سمال انڈسٹریل سٹیٹ کی منظوری دی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کے لیے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں زمین بھی مختص کر دی تھی۔

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو یہ منصوبہ ابھی تک شروع کیوں نہیں کیا گیا اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے نیز کیا حکومت یہ منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 04مارچ2024 تاریخ ترسیل 22مارچ2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) جی، یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے سال 2015 میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کی منظوری دی تھی۔

(ب) جی، یہ درست ہے کہ سمال انڈسٹریل اسٹیٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لیے زمین مختص کی گئی تھی۔

(ج) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قیام کے لیے محکمہ مال، پنجاب سے 69 ایکڑ زمین کی الاٹمنٹ کے لیے درخواست کی گئی تھی، مگر زمین کی الاٹمنٹ نہ ہو سکی مزید یہ کہ سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کمالیہ شروع کرنے اور بعد ازاں اس منصوبے کو بھی ترک کر کے ہینڈی

کرافٹ ڈویلپمنٹ سنٹر کمالیہ کا منصوبہ شروع کیا گیا بوجہ مقامی سرمایہ کاروں کی عدم دلچسپی حکومت سال انڈسٹریل اسٹیٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ کو سیلف فنانس کی بنیاد پر شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2024)

لاہور میں پبلک ٹرانسپورٹ کے روٹس بند کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***170: محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں پبلک ٹرانسپورٹ کے 19 روٹس بند کر دیئے گئے ہیں؟

(ب) ان روٹس پر پبلک ٹرانسپورٹ بند کرنے کی وجوہات کیا تھیں کیا اس کے متبادل کوئی انتظام کیا گیا۔

(ج) ان روٹس پر چلنے والی بسیں کہاں ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی (سابقہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی) کے تحت سال 2012 سے نجی بس آپریٹرز کے تعاون سے لاہور اور گردونواح میں مختلف روٹس پر 262 AC سی این جی بس سروس مہیا کی جارہی تھی۔ مرحلہ وار معاہدوں کی تکمیل اور بسوں کے مکینیکل مسائل کی بناء پر بس آپریٹرز کی جانب سے بس سروس کو مزید جاری رکھنے سے معذرت کی گئی اور نئی بسوں کے آنے تک ان 19 بس روٹس پر سروس کو معطل کر دیا گیا۔ مزید یہ کہ پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی نے شہریوں کی سفری مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اہم روٹس پر پرائیویٹ آپریٹرز کے تعاون سے مزدا / منی بس سروس کا آغاز کیا گیا تا کہ سفری مشکلات میں کمی لائی جا سکے اور بعد میں مکنیکل اور ماحول دوست نہ ہونے کی وجہ سے بند کر دیا گیا۔

(ب) پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی (سابقہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی) کے تحت سال 2012 سے نجی بس آپریٹرز کے تعاون سے لاہور اور گردونواح میں مختلف روٹس پر AC سی این جی بس سروس مہیا کی جارہی تھی۔ مرحلہ وار معاہدوں کی تکمیل اور بسوں کے مکینیکل مسائل کی بناء پر بس آپریٹرز کی جانب سے بس سروس کو مزید جاری رکھنے سے معذرت کی گئی اور نئی بسوں کے آنے تک ان 19 بس روٹس پر سروس کو معطل کرنا پڑا۔ ویگن سروس فی الوقت شہر کے مختلف روٹس پر بغیر سبسڈی سفری سہولیات مہیا کر رہی ہیں مزید براں ٹرانسپورٹ اینڈ ماس

ٹرانزٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت شہر کے مختلف روٹس پر تقریباً 200 سے زائد سپیڈو بسیں سفری سہولیات مہیا کر رہی ہیں اور مزید 300 نئی ڈیزل، ہائبرڈ بسوں کے ساتھ ماحول دوست 27 الیکٹرک بسوں (پائلٹ پروجیکٹ) کی جلد سے جلد خریداری کو ممکن بنانے کا عمل جاری ہے

(ج) چونکہ معاہدے کے مطابق یہ بسیں نجی کمپنی کی ملکیت تھیں اور بسوں کے مالکان نے اپنی منشاء و مرضی کے مطابق بسوں کا استعمال کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2024)

صوبہ میں کھیل کے فروغ کے لئے دیہی علاقوں میں منی سٹیڈیم کی تعمیرات نیز ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منی سٹیڈیم کی عدم تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*19 (کھیل): **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر کھیل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2013 سے 2018 میں صوبہ بھر میں کھیل کے فروغ کے لیے دیہی علاقوں میں منی سٹیڈیم (گراؤنڈ) بنانے کا پروگرام شروع کیا گیا تھا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے منی سٹیڈیم شروع کئے گئے کتنے پراجیکٹ مکمل ہوئے اور کتنے فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکے تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی تبدیلی اور فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے ادھورے رہ جانے والے منصوبوں پر سرکاری خزانے سے خرچ کی جانے والی رقم ضائع ہو رہی ہے۔

(د) کیا حکومت اس عوام دوست اور نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے بچانے اور کھیل کی طرف راغب کرنے اور کھیل کے فروغ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(ہ) کیا محکمہ نے اس منصوبہ کے لیے فنڈ کی فراہمی کا کوئی انتظام کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024)

جواب

وزیر کھیل

(الف) محکمہ سپورٹس نے سال 2013 سے 2018 تک صوبہ بھر میں کھیلوں کے فروغ کے لیے ہر سال سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کے تحت پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) کے زیر انتظام مختلف شہری اور دیہی علاقوں میں سپورٹس سہولیات کی تعمیر مکمل کی۔

(ب) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 2013 سے 2018 کے درمیان سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت مندرجہ ذیل سپورٹس سہولیات کی تعمیر مکمل کی گئی:

1۔ فٹ بال گراؤنڈ بھلیر جھنگ روڈ سٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تعمیر 68.268 ملین روپے کی لاگت سے مکمل کی گئی۔

2۔ سینتھیٹک ہاکی گراؤنڈ 7x7 کی تعمیر فلڈ لائٹ کے ساتھ ہاؤسنگ کالونی ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 82.232 ملین کی لاگت سے مکمل ہوئی۔

3۔ پانچ گراؤنڈز جن میں چک نمبر 343 گ ب، 305 گ ب، 340 گ ب، 341 گ ب اور چک نمبر 334 گ ب ٹوبہ ٹیک سنگھ کی اپ گریڈیشن کا 16.335 ملین روپے کی لاگت سے مکمل ہوا۔

(ج) حکومت کی تبدیلی سے نا تو فنڈز کی دستیابی متاثر ہوئی اور نہ ہی کسی منصوبے کی تکمیل میں کوئی رکاوٹ پیش آئی۔

(د) محکمہ سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز پنجاب نوجوان نسل کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے اور کھیلوں کی طرف راغب کرنے کے لیے ہر سال سالانہ ترقیاتی پروگرام میں کھیلوں کے فروغ کے لیے نئی سہولیات کے منصوبہ جات شامل کرتا ہے اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً یونین کونسل کی سطح سے لے کر پنجاب کی سطح تک مختلف کھیلوں کا انعقاد کرتا رہتا ہے۔

(ہ) محکمہ سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز پنجاب نے ان منصوبہ جات پر گزشتہ 2013ء سے لے کر 2018ء تک تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تقریباً 166.835 ملین روپے خرچ کیے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2024)

پنجاب میں کھیلوں کے سالانہ مقابلہ جات کے دوبارہ انعقاد سے متعلقہ تفصیلات

*** 81 (کھیل): جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر کھیل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

((الف) کیا یہ درست ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے سابقہ دور حکومت میں کھیل کو فروغ دینے کے لئے یونین کونسل کی سطح سے پنجاب کی سطح تک مختلف کھیلوں کے سالانہ مقابلہ جات کا انعقاد شروع کیا گیا تھا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ کھیل کے فروغ کا سلسلہ جاری ہے یا ختم کر دیا گیا ہے۔

(ج) اگر ختم کر دیا گیا ہے تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں کیا حکومت ان مقابلہ جات کا دوبارہ اجرا کا منصوبہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024)

جواب

وزیر کھیل

(الف) مسلم لیگ (ن) کے سابقہ دورِ حکومت میں یونین کونسل کی سطح پر کھیلوں کے مقابلہ جات کا انعقاد ہوتا رہا ہے۔

(ب) کھیلوں کے فروغ کے مقابلوں کے انعقاد کا یہ سلسلہ ابھی بھی جاری ہے اور محکمہ سپورٹس تحصیل، ضلع، ڈویژن اور صوبے کی سطح پر مختلف کھیلوں کے حوالے سے مقابلہ جات منعقد کرتا رہتا ہے۔

(ج) محکمہ سپورٹس وامورِ نوجوانان کھیلوں کو یونین کونسل کی سطح پر بحال کرنے کے لیے یوتھ ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔اس سلسلہ میں محکمہ پنجاب بھر میں موجود کھیلوں کے گراؤنڈز کی بحالی اور 91 نئے گراؤنڈز تعمیر کرنے جارہا ہے تاکہ کھیلوں کو نچلی سطح (یونین کونسل) پر بحال کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 23اپریل2024)

لاہور	چوہدری عامر حبیب
مورخہ 22اپریل2024	سیکرٹری جنرل–

8واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 23 اپریل 2024

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

(زیر قاعدہ 51 کے تحت)

بابت

محکمہ آبپاشی

چک نمبر 382 ج ب ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مائنر کو بحال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

34: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ برانچ کی ٹیل PP-121 کے دیہات کی زمینوں کو سیراب کرتی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک نمبر 382 ج ب کو مائنر سیراب کرتا تھا بعد ازاں مائنر کو بند کر کے کھال میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ /

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو اس مائنر کو کس سال بند کیا گیا۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مائنر کی بندش سے مذکورہ بالا چکوک کی زمینوں کی آبپاشی شدید متاثر ہوئی ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ 2013 سے 2018 کی حکومت کی طرف سے پنجاب اسمبلی کے ایوان میں مذکورہ بالا مائنر کو بحال کرنے کی یقین دہانی کروائی گئی تھی کیا محکمہ ایوان کے اندر کروائی گئی یقین دھانی کے مطابق مائنر کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ جھنگ برانچ لوئر کی ٹیل سے کھیوڑہ راجباہ نکلتا ہے جو کہ PP-121 کے چکوک کی زمینوں کو سیراب کرتا ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ کھیوڑہ راجباہ سے ننگل مائنز نکلتا تھا جو کہ چک نمبر 382/JB کے رقبہ کو سیراب کرتا تھا جو کہ بعد میں متعلقہ زمینداران کی درخواست پر ڈیپارٹمنٹل کاروائی عمل میں لائی گئی اور بذریعہ نمبری 2633/WPIII-171 مورخہ 02.04.1997 کو ننگل مائنز کو جدید موگہ میں تبدیل کر دیا گیا۔ (فیصلہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) ننگل مائنز کو بذریعہ نمبری 2633/WPIII-171 مورخہ 02.04.1997 کو جدید موگہ میں تبدیل کر دیا گیا۔ جس کا ڈسچارج 3.67 کیوسک ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے چک نمبر 382/JB کا سارا زرعی رقبہ (1286 ایکڑ) اپنے سی سی اے کے مطابق سیراب ہو رہا ہے۔

(ہ) زمینداران کی طرف سے پانی کی کمی کی کوئی درخواست محکمہ کو موصول نہ ہوئی ہے اور نہ ہی متعلقہ زمینداران نے ننگل مائنز کو بحال کرنے کی کوئی درخواست محکمہ انہار کو دی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ موقع پر موجودہ موگہ سے آبپاشی درست ہو رہی ہے۔ درخواست موصول ہونے کی صورت میں اس پر قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اپریل 2024)

حکومت کا واٹر پالیسی پر نظر ثانی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

59: جناب حسن علی: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبپاشی کی واٹر پالیسی نہ ہے اور محکمہ کی طرف سے 2008 سے نئے موگہ جات لگانے پر پابندی ہے؟

(ب) جبکہ اس مقصد کے لئے اچھی خاصی رقم بھی موجود ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نئے موگہ جات پر پابندی ہونے اور محکمہ کی واٹر پالیسی نہ ہونے کی وجہ سے صوبہ بھر میں لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی بنجر اور غیر آباد ہے جبکہ حکومت کسانوں کو گرومورGrow More، کانعرہIntroduice کروارہی ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ نئے موگہ جات صرفC.M ڈائریکشن پر بنائے جارہے ہیں غریب کسان جو کہC,M تک پہنچ نہ رکھتے ہیں وہ مجبور ہیں۔

(ہ) کیا حکومت (محکمہ) اپنی واٹر پالیسی پر نظر ثانی کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں۔

(تاریخ وصولی04مارچ2024 تاریخ ترسیل30مارچ2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)2018 میں حکومت پنجاب نے پنجاب واٹر پالیسی کی منظوری دی۔ جس کا مقصد واٹر ریسورسز مینجمنٹ، کنزرویشن اور ڈویلپمنٹ میں بہتری لانا ہے، موگہ جات (CCA میں زرعی رقبے کی شمولیت) کونہری پانی کی فراہمی ایک آپریشنل ایشو ہے جس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے 2006 سے نہری پانی میں کمی کے باعث پابندی عائد کی ہوئی ہے۔

(ب) نئے موگہ جات (CCA میں زرعی رقبے کی شمولیت) کے لئے محکمہ کی طرف سے کسی قسم کی کوئی رقم مختص نہیں کی جاتی۔

(ج) محکمہ کے پاس نہری پانی کمیٹیڈ ہے جو کہ کھیتوں کے لئے مخصوص ہے۔ تاہم کچھ علاقوں میں اربنائزیشن کی وجہ سے تھوڑا بہت پانی موجود ہے جس کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کے لئے حال ہی میں Punjab Irrigation, Drainage and Rivers Act 2023 نافذ العمل ہو چکا

ہے۔ جس کے تحت Adjustment of Canal Command Area Rules, 2024 بنائے جارہے ہیں ان رولز کی منظوری اس کے بعد اضافی پانی قانون کو دیکھتے ہوئے درخواستوں کی میرٹ کے مطابق نیو ایریا کے لئے مختص کیا جائے گا۔

(د)وزیر اعلیٰ آفس کے احکامات کے مطابق محکمہ CCA میں زرعی رقبے کی شمولیت کا کیس وزیر اعلیٰ کو بھیجتا ہے اور وزیر اعلیٰ پنجاب بطور مجاز اتھارٹی اپنا حکم صادر کرتا / کرتی ہے۔

(ہ)واٹر پالیسی کا موگہ جات (CCA میں زرعی رقبے کی شمولیت) کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ لہٰذا محکمہ اس کو تبدیل کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ کیونکہ یہ پالیسی کچھ عرصہ پہلے ہی نافذ العمل کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اپریل 2024)

جہلم۔ پی پی 24 میں ڈیمز کی تعداد اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

96: سید رفعت محمود: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 24 جہلم میں کتنے ڈیمز ہیں سال 24-2023 میں ان ڈیمز کی دیکھ بھال کے لئے کتنا فنڈز مختص کیا گیا تھا کتنا خرچ ہوا کتنا باقی ہے۔

(ب) ان ڈیمز کی دیکھ بھال کے لیے کتنا سٹاف تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پی پی 24 جہلم میں کل چھ سمال ڈیمز ہیں جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ گراٹ

2۔ ٹین پورہ-I

3۔ ٹین پورہ-II

4۔ لہڑی

5۔ ڈومیلی

6۔ پنڈوری

ان چھ ڈیموں کی دیکھ بھال کے لئے مالی سال 24-2023 میں ٹوٹل 4.85 ملین روپے کا فنڈ مختص کیا گیا تھا جو کہ سارا خرچ ہو چکا ہے اور فی الحال کوئی فنڈ بقایا نہیں ہے۔

(ب) ان ڈیمز کی دیکھ بھال کے لیے کل 21 بندے تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اپریل 2024)

لیہ: دریائے سندھ کے پانی سے بچاؤ کے لئے سپر / ٹی بند دوبارہ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

103: جناب محمد اطہر مقبول: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے سندھ کے دونوں اطراف صوبہ پنجاب میں دریا کے پانی سے بچانے کے لیے سپر / ٹی بند بنائے گئے ہیں ماسوائے ضلع لیہ کی حدود میں سپر / ٹی بند نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لیہ کی ہر سال سیلاب کے پانی سے ہزاروں ایکڑز زمین جو کہ زرعی ہے دریا برد ہو رہی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ضلع میں سپر / ٹی بند بنائے گئے تھے مگر ناقص تعمیر کی وجہ سے وہ دریا کی نظر ہو گئے ہیں۔

(د) کیا حکومت اس ضلع میں دریائے سندھ کے کنارے سپر / ٹی بند بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ دریائے سندھ کے بائیں طرف ضلع لیہ اور اس کے ملحقہ علاقوں کو سیلاب سے حفاظت کے لیے درج ذیل پانچ بند بنائے گئے تھے جو کہ موقع پر موجود ہیں۔

1۔ لیہ سٹی فلڈ پروٹیکشن بند 24600=فٹ

2۔ ایف نارتھ فلڈ بند 51500=فٹ

3۔ ریٹائرڈ شاہ والا گرائن 23000=فٹ

4۔ بکھری احمد خان پروٹیکشن بند 11000=فٹ

5۔ شاہ والا گرائن 66000=فٹ

اس کے علاوہ ضلع لیہ کی حدود میں جو 14 سپر بھی بنائے گئے تھے وہ بھی موقع پر موجود ہیں۔ مزید یہ کہ ضلع لیہ کی حدود میں کوئی ٹی بند نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے بلکہ صرف کھادر ایریا میں موجود رقبہ جات میں پانی فلڈ سیزن میں پہنچتا ہے جو کہ پہلے سے سیلاب زدہ علاقہ ڈکلئیر ہوتا ہے۔ جبکہ کھادر ایریا سے باہر والے رقبہ جات صرف 2010 کے سیلاب میں زیر آب آئے تھے۔ جو کہ Super Flood تھا اور اس سے پہلے دریائے سندھ کی تاریخ میں کبھی اتنا پانی نہیں آیا تھا۔

(ج) ضلع لیہ کی حدود میں دریائے سندھ کے بائیں طرف جو 5 فلڈ بند اور 14 سپر بنائے گئے تھے بفضلہ تعالیٰ موقع پر موجود ہیں۔ تمام سپر / بند کو اپنی اصلی حالت میں قائم رکھنے کے لیے محکمہ انہار ضلع لیہ مکمل جانفشانی سے اپنا کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ضلع لیہ کی حدود میں کوئی ٹی بند نہ بنایا گیا ہے۔

(د) جبکہ بھکر سے لے کر لیہ سٹی تک فلڈ بند بنانے کی ماڈل سٹڈی حال ہی میں پایہ تکمیل کو پہنچی ہے جس کے تحت 159000 فٹ لمبائی کا حامل بند بنایا جائے گا۔ یہ پراجیکٹ وفاقی حکومت کے پروگرام FPSP-III میں شامل ہے اور اس کا PC-I تیاری کے مراحل میں ہے۔ جس کی منظوری کے بعد انشاء اللہ اس پراجیکٹ پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اپریل 2024)

لاہور | چودھری عامر حبیب

مورخہ 22 اپریل 2024 | سیکرٹری جنرل